بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فون نمبر ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بدھ شنبہ

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۶ نبوت ۱۳۴۴ھش | ۱۰ رجب ۱۳۸۵ھ | ۶ نومبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۵۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہوتے ہیں

تہجد کے لئے اٹھنے سے رقت اور اضطراب کی کیفیت از خود پیدا ہو جاتی ہے

"جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود و احکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے جلال سے ہیبت زدہ ہو کر اپنی اصلاح کرتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصہ لے گا۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقعہ بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے؟ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک دردِ دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہو جاتے ہیں لیکن اگر اٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے لیکن جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔ پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جائے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آ جاتا ہے۔ جب خدا ڈیوڑھی میں آ گیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے؟ پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق عباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے جو ان امور کو مد نظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاوے گی ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۴۵-۲۴۶)

اخبار احمدیہ

•- سرگودھا — مکرم ملک صاحب خان نون صاحب رئیس سرگودھا کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور کافی کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم ملک صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

•- ربوہ — ہنگامی حالات کے پیش نظر خدام الاحمدیہ کا امتحان "مبتدی" ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب یہ امتحان مورخہ ۲۸ نومبر بروز اتوار منعقد ہوگا۔ قائدین اپنی مجالس کے خدام کو اس امتحان میں شامل ہونے کے لئے تیار کریں۔ اور اپنی ضرورت کے مطابق فوری طور پر پرچے مرکز سے منگوا لیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ٭ — نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

— ھُوَ الشَّافِيْ —

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کی رپورٹ

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۵ نومبر بوقت ۷ بجے صبح — کل دن بھر حضور کو تھوڑی دیر کے لئے ہلکی حرارت ہوتی مگر ضعف بہت زیادہ رہا اور سانس کی تکلیف رہی۔

گذشتہ رات لاہور سے ڈاکٹروں کا ایک بورڈ جس میں ڈاکٹر مسعود احمد صاحب ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب ڈاکٹر رستم نبی صاحب اور ڈاکٹر عشرت صاحب شامل تھے حضور کو دیکھنے آیا انہوں نے معائنہ کیا Electrocardigram بھی لی گئی۔ نیز سینہ کا ایکسرے بھی لیا گیا۔ یہ Portable ایکسرے شفا ئیسٹ کو لاہور سے بھجوایا تھا۔ معائنہ کے بعد ڈاکٹروں نے یہ رائے دی کہ دل اور سینہ پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا نیز علاج کے سلسلہ میں مزید مفید ہدایات دیں۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ہمارے پیارے امام کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور حضور کی زندگی میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین والسلام

خاکسار مرزا منور احمد

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ ـــ مورخہ ۶ نومبر ۱۹۶۵ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰہَ یَنۡصُرۡکُمۡ وَ یُثَبِّتۡ اَقۡدَامَکُمۡ ۔ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّہُمۡ وَ اَضَلَّ اَعۡمَالَہُمۡ ۔

(پ ۲۶ - سورۃ ۴۷ - رکوع ۱ - آیات ۷ - ۸)

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی کس طرح مدد کرتا ہے

مندرجہ عنوان آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

یا یھا الذین امنوا ان
تنصروا اللہ ینصرکم
ویثبت اقدامکم
والذین کفروا فتعسا
لھم و اضل اعمالھم
(پ ۲۶ سورۃ ۴۷ ، رکوع ۱
آیات ۷ و ۸)

اے ایمان والو اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے تباہی ہے اور ان کی کوششیں رائیگاں جائیں گی۔

اللہ تعالیٰ کی مدد کرنے کے کیا معنی ہیں؟ اللہ تعالیٰ تو بے نیاز ہے اس کو اپنی ذات کے لئے کسی مدد کی کیا ضرورت ہے۔ وہ خالق کائنات ہے۔ وہ قادر مطلق ہے۔ انسان اور تمام مخلوق اس کی مدد کے محتاج ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کی مدد کے کیا معنے ہیں۔ اس کے معنے بداہتاً یہی ہو سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ان احکام کی تابعداری کرو جو اس نے انسان کی فلاح کے لئے الکتاب کی صورت میں نازل کئے ہیں۔

بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک حد تک انسان کو خود مختاری دی ہے۔ اور اس کو عقل دی ہے تا کہ وہ عقل سے کام لے کر اپنی زندگی اچھی طرح گزارے۔ لیکن زندگی کے بعض پہلو ایسے ہیں جن تک عقل کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ تاوقتیکہ اس کی راہ نمائی نہ کی جائے۔ اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ ان پہلوؤں میں عقل بے کار ہے۔ عقل تو پھر بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی خاص ہدایت کو بھی ہم عقل ہی کے ذریعہ کام میں لا سکتے ہیں۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کے بغیر ہم زندگی کے ان پہلوؤں کی تکمیل نہیں کر سکتے اور نہ ایسے اعمال بجا لا سکتے ہیں۔ جو زندگی کے ان خاص پہلوؤں میں مفید ثابت ہوں۔

جس طرح ایک بچہ کے لئے استاد کی ہدایت کام دیتی ہے۔ اسی طرح انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کام دیتی ہے۔ ایک جانور کو ہدایت کام نہیں دے سکتی۔ کیونکہ وہ اس کو سمجھ نہیں سکتا۔ مگر ایک انسان کا بچہ استاد کی ہدایت کو سمجھ لیتا ہے اور عقل خداداد سے کام لے کر اس سے فائدہ اٹھاتا ہے اسی طرح انسان عقل سے کام لے کر ایسے معاملات میں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس کو اختیار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی سے صحیح راستہ پر چلتا ہے اور زندگی کے مقصد کو پا لیتا ہے۔ لیکن اگر وہ عقل سے کام نہیں لیتا اور نہ اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کو قبول کرتا ہے۔ تو وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے دونوں چیزوں کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان اس کی راہ نمائی میں اپنے اختیارات کا استعمال کرے تا کہ وہ بہترین زندگی گزار سکے۔ جو اس لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وہ تدابیر جو کارخانہ کائنات کو چلانے کے لئے اس نے کی ہوئی ہیں۔ ان میں انسان کی خود مختاری جس کا وہ غلط استعمال کر سکتا ہے اور شیطان اس حد تک اس کو ورغلا سکتا ہے کامیاب ہوں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر انسان اپنی خود مختاری کا استعمال بے عقلی سے کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ وہ ایسے کاموں میں جن میں ان کو خود اختیاری کی قوت دی گئی ہے۔ وہ اکثر شیطان کے فریب میں آ جاتے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں جس قدر ظلم و ستم ہوتا ہے۔ اور جنگ و جدل کے میدان گرم ہوتے ہیں۔ گناہ کے بازار لگتے ہیں۔ یہ سب کچھ اختیاری قوتوں کے غلط استعمال کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کرنے کے معنی سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہیں کہ انسان اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرے۔ تا کہ شیطان اس کو گمراہ کر کے تباہی کے سامان نہ کر سکے۔ صاف لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق عمل کرنا ہی اللہ تعالیٰ کی مدد کرنا ہے جہاد بھی چونکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہے۔ اس لئے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنی پوری قوتیں لگا دینا اللہ تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے۔

اس طرح آیہ کریمہ مندرجہ عنوان میں اللہ تعالیٰ نے جو ہدایت کی ہے وہ یہی ہے کہ اگر مسلمان جہاد فی سبیل اللہ میں پوری قوتیں لگا دیں گے تو اللہ تعالیٰ بھی ان کی مدد کرے گا۔ اور ان کی سعی کو کامیابی سے سرفراز فرمائے گا۔ اس طرح کفار کی کوششیں بے کار ہو جائیں گی۔ اور وہ تباہیوں سے دوچار ہوں گے۔ اور مسلمان آخر میں کامیاب ہوں گے۔

اس آیہ کریمہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنی خداداد قوتوں کو مکمل طور پر حرکت میں لانے کی تاکید فرمائی ہے۔ اور بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اگر عمل کریں گے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ ان میں برکت دے گا۔ اور کفار یقیناً ناکام و نامراد ہوں گے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اپنے ایمان کو مضبوط کرے۔ اور اللہ تعالیٰ کے احکام بجا لائے۔ اس کی کامیابیوں کا یہی ذریعہ ہے۔ ورنہ دنیوی ساز و سامان تو شیطان کے پیروؤں کے پاس بہت ہیں۔ بلکہ اکثر بہت ہوتے ہی ہیں۔ مسلمان کو ان سے خائف نہیں ہونا چاہیئے بلکہ چاہیئے کہ وہ پکا مسلمان بن جائے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے کفار کا مقابلہ کرے۔ انشاء اللہ آخری کامیابی مسلمانوں ہی کی ہوگی۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ تمام شیطانی قوتیں اسلام کے مقابلہ میں کھڑی ہو گئی ہیں اور شیطانی اقوام نہ صرف دنیوی سامانوں میں بہتات رکھتی ہیں بلکہ اپنے شیطانی طریقے استعمال کر کے مسلمانوں کو مٹانے کے لئے تل گئی ہیں۔ اس وقت خاص طور پر مسلمانوں کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور اس پر پورا بھروسہ کر کے اپنی پوری قوت کے ساتھ ان طاقتوں کا مقابلہ کریں۔ اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔ جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کی مدد کرے گا اور ان خامیوں اور کمیوں کو جو دنیوی سامانوں سے تعلق رکھتی ہیں اپنی مدد سے پورا کر دے گا۔ وہ اپنے فرشتے نازل کریگا۔ اور مسلمانوں کی مدد کرے گا۔ مگر ایسا اسی وقت ہوگا کہ وہ حق پر قدم جمائے رکھیں اور اپنے جان و مال کو اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھ کر قربان کر دیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کی مدد ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے آیہ محولہ بالا میں فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سے قربانیاں مانگتا ہے نہ اس لئے کہ ہماری قربانیوں سے اللہ تعالیٰ کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے بلکہ اس لئے کہ ہم فلاح پائیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے آغاز ہی میں وہ صفات بیان کر دی ہیں جو ایک مسلمان میں ہونی لازمی ہیں اور جن کی وجہ سے انسان اس قابل بنتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد کر سکے۔ اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان ہونا لازمی ہے۔ پھر اس پر پختہ ایمان کی بنیاد پر ہمارے اعمال اعلیٰ معیار کے ہونے لازمی ہیں۔ ہم سچے خلوص سے عبادت گزار ہوں اور خلق خدا کے حقوق کو نگاہ رکھیں۔ ایمان کو پختہ کرنے کا ذریعہ رسالت پر ایمان ہے۔ رسالت ہی سے ہم اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرتوں کا حق الیقین کر سکتے ہیں۔ جب انسان رسالت پر اور غیب پر کامل ایمان حاصل کر لیتا ہے۔ اور کامل ایمان کا مظاہرہ اپنے اعمال میں کرتا ہے۔ تو اسی وقت وہ فلاح یافتہ بنتا ہے۔ اسی مقصد حیات کے حصول کے لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر پورا پورا عمل کریں۔ اور جب ہم ان پر عمل کریں گے۔ تو یقیناً ہر مصیبت میں اللہ تعالیٰ ہماری مدد کے لئے آئے گا۔ اور ہم کفار پر یقیناً فتح مبین حاصل کر لیں گے۔ جہاد میں اپنی پوری قوتیں لگا دینا بھی اللہ تعالیٰ کی مدد کے مترادف ہے۔ جو ہماری فتح کی ضامن ہے۔ اس لئے آؤ ہم اللہ تعالیٰ کی مدد کر کے اس کی رحمت کو جذب کرنے کا سامان کریں تا کہ ہمارا دشمن تباہ و برباد ہو کر اپنے کیفر کردار کو پہونچے اور اسلام کا جھنڈا بلند ہو ÷

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے سالانہ جلسہ کا انعقاد ۱۹-۲۰-۲۱ ردسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار سوموار منگل ہونا قرار پایا ہے۔

احباب ابھی سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تیاری کریں۔

مفصل پروگرام جلسہ سالانہ پھر شائع کیا جائے گا۔

ناظر اصلاح و ارشاد

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا لندن میں ورودِ مسعود

ــ جماعت احمدیہ انگلستان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت ــ مختلف جماعتوں کا تربیتی دورہ

(مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن)

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کی درخواست پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر مورخہ ۲۷ اگست کو ۱/۲ ۴ بجے شام لندن تشریف لائے۔ آپ کے استقبال کے لئے جو دوست ایئرپورٹ پر موجود تھے ان میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ محترم میاں صاحب دوستوں سے ملنے کے بعد مشن ہاؤس روانہ ہوئے جہاں دوست کثیر تعداد میں جمع تھے انہوں نے محترم میاں صاحب کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ اگلے روز یعنی ۲۸ اگست کو جماعت احمدیہ انگلستان کا دوسرا سالانہ جلسہ شروع ہوا۔

جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کا آغاز شام کے ۱/۲ ۴ بجے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر سے ہوا۔ آپ نے انگریزی میں قریباً ۱/۲ ۱ گھنٹہ تک "فضائل قرآن" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ کی یہ تقریر ریکارڈ کر لی گئی ہے اور عنقریب رسالہ مسلم ہیرلڈ میں شائع کی جائے گی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے صدارت کے فرائض سرانجام دئے۔ آپ نے فاضل مقرر کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ محترم چوہدری صاحب کا مقام خدماتِ دین اور تقوی اللہ کے لحاظ سے بھی بہت اونچا ہے۔ اور آپ کو حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی صحابیت کا بھی شرف حاصل ہے۔ اجلاس کے اختتام پر کثرت سے لوگوں نے محترم میاں صاحب سے شرفِ ملاقات حاصل کیا۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا دن اردو زبان میں کارروائی کے لئے وقف تھا۔ اس میں افتتاحی تقریر محترم جناب میاں صاحب نے فرمائی۔ جلسہ کی صدارت محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے کی۔ محترم میاں صاحب نے اپنی تقریر میں تقوی اللہ اور تعلق باللہ پر زور دیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔ آپ کا یہ خطاب قریباً ۱/۲ ۱ گھنٹہ تک جاری رہا۔ اور حاضرین ہمہ تن گوش ہو کر اسے سنتے رہے۔

تقریر کے آخری حصہ میں جب آپ نے حضور علیہ السلام کے نصائح پر مشتمل اقتباسات سنائے تو حاضرین پر رقت کی حالت طاری ہو گئی۔

آپ کے خطاب کے بعد خاکسار نے اور مکرم بشیر احمد صاحب شید اور مکرم محمود احمد صاحب مختار نے بھی مختصر تقاریر کیں۔ برادرم محمد ادریس صاحب چغتائی اور برادرم سید نعیم احمد شاہ صاحب نے نظمیں پڑھیں۔

نماز و کھانے کے بعد جلسہ کا دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ صاحب شروع ہوا۔ مکرم عبد العزیز دین صاحب کی تقریر کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے جماعت کو قربانیوں کے میدان میں ترقی کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کی یہ معرکۃ الآراء تقریر ریکارڈ کر لی گئی ہے۔

اگلے دن یعنی مورخہ ۳۰ اگست کو محترم صاحبزادہ صاحب اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے لنڈن کے چوہدری اعجاز احمد صاحب کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت فرمائی۔

محترم میاں صاحب کی تشریف آوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم نے جماعتوں کے دورہ کا بھی تفصیلی پروگرام بنایا چنانچہ مورخہ ۲ ستمبر کو محترم صاحبزادہ صاحب اور خاکسار دورہ پر روانہ ہوئے۔ لندن سے دن کے ایک بجے روانہ ہو کر شام کے آٹھ بجے ہم بریڈفورڈ پہنچے۔

بریڈفورڈ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری چھوٹی سی لیکن مخلص جماعت موجود ہے جس کے پریذیڈنٹ چوہدری منصور احمد صاحب ہیں۔ انہی کے ہاں محترم صاحبزادہ صاحب کا قیام بھی تھا۔ اگلے دن جمعہ تھا۔ اور اسی دن مانچسٹر کی جماعت کی ملاقات کے لئے جانا تھا۔ چنانچہ ۱۲ بجے بریڈفورڈ سے مانچسٹر کے لئے روانہ ہو کر ۱/۲ ۱ بجے وہاں پہنچے۔ جماعت کے دوست قریشی عبد الرحمٰن صاحب کے مکان پر جمع تھے ان کے گھر پر ہی نماز جمعہ پڑھی گئی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے احباب کو نصائح فرمائیں۔ لوکل پریس کے رپورٹر بھی آئے ہوئے تھے جن کو محترم صاحبزادہ صاحب نے انٹرویو دیا۔ انہوں نے تصاویر بھی اتاریں۔ یہاں سے فارغ ہو کر آپ قریشی صلاح الدین مرحوم کے گھر تشریف لے گئے اور ان کی اہلیہ کا حال دریافت فرمایا۔ قریشی صاحب مرحوم بہت مخلص اور تبلیغ دین کا شوق رکھتے تھے۔ شام کو چار بجے محترم ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب کے ہاں ان کے ہسپتال تشریف لے گئے۔ رات کو واپس بریڈفورڈ پہنچے۔

اگلے دن صبح جماعت احمدیہ ہڈرسفیلڈ کے ہاں جانا تھا۔ ہڈرسفیلڈ بریڈفورڈ سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں امیتی خاندان کے پانچ احمدی گھر آباد ہیں اور نہایت مخلص ہیں۔ مکرم کمال الدین صاحب امیتی پریذیڈنٹ ہیں۔ جماعت کی طرف سے کمال الدین صاحب نے محترم میاں صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس بات پر اللہ تعالیٰ کا خاص شکر ادا کیا کہ انگلستان جیسے دوردراز ملک میں اور پھر ہڈرسفیلڈ کے قصبہ میں ان کو حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے پوتے کی مہمان نوازی کا شرف حاصل ہوا۔ کمال الدین صاحب بچوں کی تربیت جس رنگ میں کر رہے ہیں اس کے لئے دل سے ان کے لئے دعا نکلتی ہے۔ انہوں نے بچوں سے سوال و جواب کرکے ان کے دینی معلومات سے محترم صاحبزادہ صاحب کو آگاہ کیا۔ میاں صاحب پر ان کے اخلاص اور محبت کا بے حد اثر تھا۔ آپ نے جماعت کو خطاب بھی فرمایا جو انہوں نے ٹیپ کر کے محفوظ کر لیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں جماعت ہڈرسفیلڈ کی تربیت اولاد کے بارہ میں مساعی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور ان کو مرکز سے مضبوط تعلق رکھنے۔ صحیح اسلامی نمونہ اس ملک کے لوگوں کے سامنے پیش کرنے اور نماز باجماعت کی ادائیگی کی تلقین فرمائی۔

اسی شام جماعت بریڈفورڈ کی میٹنگ تھی۔ چنانچہ ہڈرسفیلڈ سے واپس آ کر تھوڑی دیر بعد جماعت بریڈفورڈ کے دوست آنے شروع ہوئے اور رات دس بجے تک محترم صاحبزادہ صاحب ان کی محفل میں شریک رہے۔ آپ نے مختلف امور پر روشنی ڈالی اور دوستوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

اگلے دن یعنی مورخہ ۵ ستمبر کو شام کے چھ بجے گلاسگو (سکاٹ لینڈ) پہنچے۔ یہاں ہماری نہایت مخلص جماعت موجود ہے جس کے پریذیڈنٹ ایوب احمد خان صاحب ہیں۔

محمود احمد صاحب مختار نے جماعت کی طرف سے ایڈریس پیش کیا۔ صاحبزادہ صاحب نے خطاب فرمایا جو قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ گلاسگو میں دو دن قیام کا ارادہ تھا جس کے بعد برمنگھم۔ ساؤتھ ہال آکسفورڈ۔ جلنگھم اور والسال کی جماعتوں کے دورہ کا پروگرام تھا کہ اچانک ہندوستان کی طرف سے پاکستان پر حملہ کی اطلاع موصول ہو گئی جس کی وجہ سے دورہ کو مختصر کرکے فوراً لندن پہنچے اور ہنگامی حالات کی بناء پر مورخہ ۸ ستمبر کو آپ عازم پاکستان ہو گئے۔ مورخہ ۷ ستمبر کو نوابزادہ میاں عباس احمد خاں صاحب بھی ایک دن کے لئے فرینکفورٹ سے لندن تشریف لائے اور محترم صاحبزادہ صاحب کے ساتھ ہی واپس پاکستان تشریف لے گئے۔

اگرچہ محترم صاحبزادہ صاحب کو ہنگامی حالات کی بناء پر دورہ کو مختصر کرکے پاکستان جانا پڑا لیکن جتنا وقت بھی آپ یہاں رہے جماعت کے احباب کے تربیتی امور میں حصہ لیتے رہے اور آپ کا یہ دورہ ہر لحاظ سے جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے لئے برکت اور ترقی کا باعث ہوا۔

فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۲ اکتوبر ۶۵ء بروز جمعۃ المبارک خاکسار کو پہلی نواسی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ عزیزم محمد رشید صاحب ٹیلیفون سپروائزر کی بیٹی اور برادرم مکرم محمد اسمٰعیل صاحب کاتب آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ کی پوتی ہے۔ بچی کا نام فوزیہ رشید تجویز ہوا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی عمر عطا کرے اور خادمۂ دین بنائے۔ آمین۔

(خاکسار نور الدین خوشنویس ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ کشمیر اور بھارت کا جارحانہ حملہ

غیر ملکی اخبارات کی نظر میں

کینیڈا:

سالہا سال کی بحثوں کو پیش نظر رکھا جائے۔ تو پاکستان کا موقف پوری طرح سمجھ میں آتا ہے۔ اور تائید کے لائق ہے۔ بھارت آج تو اقوام متحدہ کا فائر بندی کا حکم مان رہا ہے۔ لیکن وہ برسوں اقوام متحدہ کی کشمیر میں رائے شماری سے متعلق تحریکات اور اس کی استصواب پر نگرانی سے برابر انکار کرتا رہا ہے۔

(دی جرنل ۲۳ ستمبر ۱۹۶۵ء)

مفاہمت کی امید صدر ایوب کے اس بیان میں نظر آتی ہے جو انہوں نے پہلے دیا تھا کہ مسئلہ کشمیر پر گفتگو کا دروازہ بدستور کھلا ہے۔ اب بھارت کی طرف سے بھی ایسا ہی بیان ہونا چاہیئے۔ بھارتی انتہا پسندی کے برقرار رہنے سے تو وہ کشیدگی اور بھی بڑھ جائے گی۔ جو فائر بندی کے معاہدے سے اب کچھ کم ہو گئی ہے۔ اب ضرورت یہ ہے کہ بھارت گفت و شنید پر آمادگی کا اظہار کرے۔ خواہ وہ اقوام متحدہ کے زیر نگرانی ہو یا باہمی معاہدے سے

(مانٹریال سٹار ۲۲ ستمبر ۱۹۶۵ء)

فرانس:

بدقسمتی سے بھارت نے دنیا کو مایوس کیا ہے۔ ایسا نظر آتا ہے کہ ریک بھارتی سامراجیت بھی موجود ہے جو غالباً خارجی اقتصادی مشکلات سے رونما ہوتی ہے۔ جیسا کہ اکثر ہوتا ہے اور مسٹر شاستری کو خواہ وہ کتنے ہی امن پسند کیوں نہ ہوں۔ رائے عامہ کی تسلی کے لئے لوک سبھا میں بیان دینے ہی پڑتے ہیں۔ چونکہ بھارت کشمیر کے سب سے عمدہ حصے سرینگر پر قابض ہے اس لئے اس نے ہمیشہ استصواب کرانے سے انکار کیا ہے جس کا اقوام متحدہ نے حکم دیا ہے۔

(لا دو اے ڈوکیپیٹال (اداریہ) ۱۱ ستمبر ۱۹۶۵ء)

جن حلقوں نے حالات کا غور سے مطالعہ کیا ہے۔ انہیں یقین ہوتا جا رہا ہے۔ کہ جہاں تک نفس معاملہ کا تعلق ہے، پاکستان بالکل حق بجانب ہے۔ کم از کم اتنا یقینی ہے کہ اس تصادم کی وجہ سے بھارت کا وقار کافی زائل ہو چکا ہے۔

لافگارو۔ مراسلہ وقائع نگار نیویارک ۱۵ ستمبر ۱۹۶۵ء

بھارت نے اپنی کارروائی سے ان اصولوں کو پامال کر دیا ہے جو گزشتہ ۱۲ سال سے دنیا کی نظر میں وقار عطا کرتے رہے۔ کیونکہ آخر پاکستان صرف ایک ہی بات کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ کہ کشمیریوں کا حق خود ارادیت تسلیم کیا جائے۔

(نوول آبزرویٹر (اداریہ) ۷ ستمبر ۱۹۶۵ء)

انڈونیشیا:

بھارت کا ان کشمیری عوام کو سفاکی سے کچل دینا جو اپنے جائز حق خود ارادی کے تحفظ کی خاطر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور اس کا لاہور پر حملہ دونوں ان لوگوں کے لئے حیرانی کا باعث ہوئے ہیں جو اس بات کو ملحوظ خیال نہیں کرتے کہ بھارتی جو گاندھی اور نہرو کے جانشین ہیں اس قسم کی شدید زیادتیوں کے مرتکب ہو سکتے ہیں۔ حق یہ ہے کہ کئی لوگ ابھی تک یہی سمجھنے سے قاصر ہیں کہ بھارت کے اس رویہ کا باعث کیا ہے۔

بھارت کا مسئلہ کشمیر کے بارے میں موقف، جیسا کہ ہم اسے دیکھتے ہیں شدید جارحانہ وطن پرستی کی جھلکیاں لئے ہوئے ہے۔ اس چیز کے لئے جسے وہ غلطی سے قومی وقار قرار دیتے ہیں۔ بھارتی لیڈر عوام کے اس عالمگیر طور پر تسلیم شدہ حق خود اختیاری کو پامال کرنے اور ایک ایشیائی ملک پر وحشیانہ حملہ کرنے سے نہیں چوکتے۔

... ہمارے خیال میں مسٹر شاستری یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے دیش کا پاکستان کے ساتھ جنگ کو بڑھا دینا ان کے متعلق ایک آدرشی لیڈر کا تصور پیدا کرنے کا نادر موقع فراہم کرتا ہے، اسلئے انہیں اور کسی بات کی پرواہ ہی نہیں یہ دیکھتے ہوئے کہ انہوں نے اپنے پیشرو کا جبہ پہنا ہے (جو ان کے جسم پر بہت گراں ہے) وہ اندرونی معاملات میں ناکام رہے ہیں اور دوسرے ملکوں میں بھارت کا وقار برابر گرتا جا رہا ہے انہوں نے اپنی گرتی ہوئی قیادت کو سہارا دینے کے لئے پاکستان پر جارحانہ حملے کا اقدام کیا ہے۔ (دی انڈونیشین ہیرلڈ (اداریہ) ۱۰ ستمبر ۱۹۶۵ء)

درخواست دعا

خاکسار پاؤں کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہوا تھا۔ علاج سے قدرے افاقہ ہو گیا۔ مگر تھوڑے دنوں بعد دوبارہ تکلیف ہو گئی اب دوبارہ ہسپتال میں داخل ہو رہا ہوں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

مرزا احمد لسان لنڈن (انگلینڈ)

مکرم بابو ابو سعید صاحب کی وفات

ہمارے پھوپھی زاد بھائی بابو ابو سعید صاحب سٹیمپ آڈیٹر (پنشنر) بعارضہ کینسر عرصہ تین ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۱۳/۱۱/۶۵ کو بعمر اندازاً ۷۰ سال ساڑھے گیارہ بجے دن ربوہ میں وفات گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ غالباً ۲۹-ستمبر ۱۹۲۸ء میں جبکہ جناب ملک مولا بخش صاحب مرحوم گورداسپور میں کلرک آف کورٹ کے عہدہ پر متعین تھے ان کے ذریعہ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ جناب ملک صاحب موصوف کے ساتھ بڑے گہرے تعلقات رہے۔ یہاں تک کہ بعد میں تعلق رشتہ داری بھی قائم ہو گیا۔

مرحوم کچھ عرصہ میو سرجز ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے۔ وہاں سے ان کو اپنے گھر پسرور میں لے جایا گیا۔ ان کی بڑی خواہش تھی کہ ان کی وفات ربوہ میں ہو۔ اور انہیں وہاں ہی دفن کیا جائے۔ ان کے فرزند نسبتی عزیزم محمد ایاز خان صاحب پلیڈر سیالکوٹ شروع سے آخر تک آپ کی بیماری کے ایام میں ان کے ساتھ رہے اور دن رات خدمت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بڑے نامساعد حالات میں ان کو پسرور سے ربوہ لایا گیا ہے۔ یہاں پہنچکر مرحوم نے بڑی تسکین کا اظہار کیا۔ پہنچنے کے تیسرے دن وفات پا گئے۔

مرحوم کی اولاد بڑی بیوی سے دو لڑکے عزیزم انور سعید نائب تحصیلدار عزیزم مظہر سعید سپرنٹنڈنٹ انجینئر (جو آجکل امریکہ گئے ہوئے ہیں) لڑکی عزیزہ رفعت سعید ایم بی بی ایس کرنل نثار احمد انصاری کی اہلیہ ہیں۔ چھوٹی بیوی سے صرف ایک لڑکی ثریا ایم اے ہیں جو عزیزم محمد ایاز خان صاحب پلیڈر کی اہلیہ ہے۔ (احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور بڑی بیوی کی اولاد کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے۔

(عبد الواحد نائب ناظر بیت المال)

خدام الاحمدیہ کا نیا سال

خدام الاحمدیہ کا نیا سال یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے شروع ہو چکا ہے۔ شعبہ مال کے کام کے بارے میں مجالس مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

۱- چندہ جات کی وصولی کا کام فوراً شروع کر دیا جائے۔

۲- ماہ نومبر میں وصولی کردہ چندہ جات ۲۰ نومبر سے پہلے پہلے مرکز کو بھجوا دئے جائیں۔

۳- جن مجالس کے ذمہ سال گذشتہ کے بجٹوں میں سے بقایا ہے وہ ان بقایا جات کی وصولی بھی پوری تندہی سے کریں۔

۴- جن مجالس نے ابھی سال ۶۶-۱۹۶۵ء کے بجٹ تشخیص کر کے نہیں بھجوائے وہ ماہ نومبر کے اندر اندر تشخیص کر کے بھجوا دیں۔

۵- ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۵ء تک کی وصول کردہ رقم میں سے جو رقوم مجالس کے پاس پڑی ہیں وہ بلا تاخیر مرکز میں بھجوا دیں (خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ملک کے دفاع کیلئے لجنات اماء اللہ کی مساعی

لجنہ اماء اللہ کراچی نے اس وقت تک قومی دفاعی فنڈ میں سولہ ہزار روپیہ اور پچیس تولہ کے زیورات اسٹیٹ بنک کو دے چکی ہے ۲½ ہزار روپیہ جو مردوں کے ساتھ ملا کر دئے جا چکے ہیں وہ اس رقم کے علاوہ ہے۔

اس کے علاوہ ہوم نرسنگ کی تربیت بھی حاصل کر رہی ہے۔ ایک فل بیچ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے پاس ہو چکا ہے۔ دوسرا بیچ تیار ہے۔ رائفل ٹریننگ میں بھی ہماری ۱۲ لڑکیاں حصہ لے رہی ہیں۔ شہری دفاع کی تربیت بھی احمدیہ ہال میں جاری ہے۔ اپوا کی طرف سے بیگم نزہت فریدی اور بیگم منور علی لیکچر دے رہی ہیں۔ ان کے علاوہ خالدہ ملک جاری ہے ایک احمدی بہن بھی باقاعدہ لیکچر دے رہی ہیں۔ مہاجرین کے لئے کثیر تعداد میں کپڑے اور بستر بھجوائے

لجنہ اماء اللہ گوبکی ضلع گجرات ۱۲ روپے دفاعی فنڈ میں دئے۔ ایک مکمل بستر۔ تین جوڑے پارچات۔ ایک مردانہ نئی پاپوش۔ ایک گرم بستر نئے قمیص بارہ عدد۔ ایک جوڑی کانٹے طلائی۔ بچوں کے گرم کپڑے۔ یہ سب اشیاء امیر جماعت احمدیہ گجرات کو بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی ۴ نومبر۔ روس نے بھارت کو مگ سپرسانک کے دو سکواڈرن فراہم کر دیئے ہیں اور روس کی طرف سے ابھی مزید طیارے بھارت پہنچنے والے ہیں۔ مارننگ نیوز کے نمائندہ خصوصی ٹونی سکنیراس نے جو دو روز قبل بھارت سے کراچی پہنچے ہیں بتایا ہے کہ بھارت سے روانہ ہونے سے چند روز قبل انہیں باخبر ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ روسی مگ طیاروں کے دو سکواڈرن بھارت پہنچ چکے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ بھارت کے پاس روس کے مگ طیاروں کے دو سکواڈرن تھے جن میں سے ۸ مگ طیارے پٹھانکوٹ کے اڈے پر پاکستانی فضائیہ کی بمباری سے تباہ ہوگئے تھے اور اس کے بعد سے بھارت نے مگ طیاروں کو استعمال کرنے کی جرأت نہیں کی تھی۔

ٹونی نے مزید لکھا ہے کہ مگ طیاروں کے علاوہ روس نے بھارت کو زمین سے مار کرنے والے اور فضا میں مار کرنے والے میزائل بھی دیئے ہیں۔

نیویارک ۴ نومبر۔ پاکستان نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ میں کچھ ناپسندیدہ عناصر موجود ہیں۔ جو سیکرٹری جنرل اوتھان کو آزادانہ طور پر کام نہیں کرنے دیتے اور ان کی سرگرمیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں، ان عناصر کا تعلق ایک ایسے ملک سے ہے جو اس نازک گھڑی میں خطرناک قسم کے بین الاقوامی جھگڑوں میں بری طرح الجھا ہوا ہے اور اپنے مخالفوں کے خلاف اپنے باشندوں کے اثر و رسوخ سے پورا پورا فائدہ اٹھا رہا ہے

اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سید امجد علی نے کل اقوام متحدہ کی مالی کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے ان عناصر کی سرگرمیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ توجہ طلب ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں ان ممالک کے ذہنوں میں شکوک و شبہات پیدا ہونا لازمی ہے

سید امجد علی نے کہا کہ اس ملک کی سرگرمیاں ڈھکی چھپی نہیں ہیں اور اقوام متحدہ کے باخبر مبصرین یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ بین الاقوامی سیاست میں بین الاقوامی ادارہ کے حکام کی مداخلت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور اقوام متحدہ کا سیکرٹریٹ ایک خاص ملک کے باشندوں کی مفاد پرستانہ سرگرمیوں کا اکھاڑہ بنا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس طرح اقوام متحدہ کے افسر اس کی پالیسیوں پر اثر انداز ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جو کچھ میں نے اس ملک کے بارے میں کہا ہے اسے ماضی کے تجربوں نے سچ ثابت کر دکھایا ہے اور اس قسم کے شواہد موجود ہیں کہ جب کبھی اقوام متحدہ کے اصول اس ملک کے مفادات سے ٹکرائے انہیں نظرانداز کر دیا گیا ہے۔

سید امجد علی نے کہا کہ ان حالات میں ہر وقت اس بات کا خطرہ موجود ہے کہ بین الاقوامی مفادات کسی ایک ملک کے قومی مفاد کے تحت پس پشت ڈال دیئے جائیں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے حال ہی میں کہا تھا کہ اگر اقوام متحدہ کے بڑے بڑے عہدوں پر بھارتی قابض ہیں۔ اور بھارت اور پاکستان کے جھگڑے میں جانبداری برت رہے ہیں۔

راولپنڈی ۴ نومبر۔ راولپنڈی میں سرکاری حلقوں نے دوسری افریشیائی سربراہوں کی کانفرنس کے التوا پر اطمینان کا اظہار کیا ہے ان حلقوں نے بتایا کہ کانفرنس کے التوا پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ان حلقوں نے بتایا کہ کانفرنس کے التوا سے افریشیائی ممالک میں مزید اتحاد و استحکام پیدا ہوگا۔ ان حلقوں نے بتایا ہے کہ پاکستان نے کانفرنس کے التوا کی تجویز ایشیا و افریقہ کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر کی تھی۔ خود صدر محمد ایوب خاں اس کانفرنس میں بھارت کے جارحانہ حملے سے پیدا شدہ صورت حال کی وجہ سے شریک نہیں ہو سکتے تھے۔

سرکاری حلقوں نے کہا کہ اگر موجودہ صورت حال کی موجودگی میں سربراہوں کی کانفرنس منعقد ہوتی تو کانفرنس سے افریشیائی ممالک کے اتحاد کا مقصد حاصل نہیں ہو سکتا تھا۔ راولپنڈی کے سیاسی مبصروں نے کانفرنس کے التوا کو بھارت کی زبردست شکست قرار دیا ہے کیونکہ بھارت کانفرنس منعقد کرانے کے لئے سرتوڑ کوشش کر رہا ہے۔

راولپنڈی ۴ نومبر۔ کشمیر میں جنگ بندی لائن کے ساتھ کوٹلی سیکٹر میں ۵۱۳۸ فٹ بلند ایک پہاڑی آزاد کشمیر کے فوجی جوانوں کی شجاعت اور بھارتی فوجوں کی عبرتناک شکست کا نشان بن گئی ہے۔ اس پہاڑی پر جو سینکڑوں بھارتی فوجیوں کا قبرستان بھی ہے اب سبز ہلالی پرچم لہرا رہا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۹۵۳:۔ میں رشیدہ بشریٰ زوجہ چوہدری عبدالغفار صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری آمد اس وقت کوئی نہیں۔ میری حسب ذیل جائداد ہے جو میری ملکیت ہے:۔

گلوبند مالیتی ..	۲۰۰ روپے
کانٹے مالیتی ..	۱۰۰ روپے
انگوٹھیاں تین عدد مالیتی	۱۵۰ روپے
بالیاں ایک جوڑی مالیتی ..	۵۰ روپے
کڑے مالیتی ..	۳۰۰ روپے
کل میزان	۸۰۰ روپے

میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اس کے علاوہ میرا حق مہر مبلغ دو ہزار پانچ صد روپیہ ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ نقد دو صد روپے ہیں۔ میں ان ہر دو رقوم کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ:۔ رشیدہ بشریٰ

گواہ شد:۔ عبدالغفار خان خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ مبارک احمد اہلکار دفتر وصیت۔

مثل نمبر ۱۷۹۵۴:۔ میں آمنہ محمود جان زوجہ محمود جان قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے حق مہر بذمہ خاوند ۲۵۰۰/- (اڑھائی ہزار روپے) زیورات طلائی جن کی تفصیل درج ذیل ہے چوڑیاں طلائی ۴ عدد وزن ۱۲ تولے۔ کڑے ایک جوڑی وزن ۴ تولے سیٹ طلائی جس میں ہار طلائی اور ایک انگوٹھی اور ٹاپس شامل ہیں وزن اڑھائی تولے جھمکے طلائی وزن ایک تولہ۔ انگوٹھیاں دو عدد وزنی نصف تولہ کل زیورات ۲۱ تولہ قیمتی اندازاً ۲،۳۰۰/- روپے ہے۔ میں اپنی اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ یا کوئی آمد ہو۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی میری وصیت تاریخ تحریر سے جاری کی جائے۔ العبد آمنہ محمود جان C.C. 16/2 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا۔

گواہ شد حافظ مسعود احمد ودود میڈیکل ہال سرگودہا

گواہ شد:۔ محمود جان خاوند موصیہ۔

درخواست دعا!

میری بہو اہلیہ مرزا حمید احمد صاحب شدید بیمار ہے اپریشن سے اللہ تعالیٰ نے اُسے دوبارہ زندگی عطا فرمائی ہے اسی طرح عزیزم حمید احمد بھی بوجہ نقرس بیمار ہیں احباب دونوں کی صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

(مرزا نذیر علی قادیانی صحابی دارالصدر ربوہ)

ضروری اعلان

اکتوبر ۶۵ء کے بل

ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے اپنے بلوں کی رقم دس نومبر تک ضرور بھجوا دیں ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔ (مینجر روزنامہ الفضل)

ہمدردِ نسواں (ٹھاکر گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق جسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس تیس ۲۰/ روپے

مقبوضہ کشمیر میں تحریکِ آزادی کے لیڈروں کے خلاف مقدمہ چلایا جائیگا

بھارتی حکومت کی زیرِ ہدایت ریاست کی کٹھ پتلی حکومت نے ان پر مسلح بغاوت کا الزام عاید کر دیا

سری نگر ۵ ۔ نومبر ۔ صدائے کشمیر ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت ، بھارتی حکومت کے حکم سے تحریکِ آزادی کے لیڈروں کے خلاف عنقریب مقدمہ چلانے والی ہے ۔ ان پر مقبوضہ کشمیر میں مسلح بغاوت پھیلانے کا جھوٹا الزام لگایا گیا ہے صدائے کشمیر ریڈیو کی اطلاع کے مطابق جن لیڈروں کے خلاف مقدمے چلائے جا رہے ہیں ان میں بہت سے لیڈروں کے علاوہ مولانا محمد فاروق ، مولانا محمد سعید مسعودی ، غلام محی الدین قرہ اور منشی محمد اسحٰق بھی شامل ہیں ۔ ان محبانِ وطن کو جو آجکل قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے لیڈروں کے خلاف بیان دیں ۔ کٹھ پتلی حکومت اب تک ایسا کوئی ایک بیان بھی حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے کیونکہ زیرِ حراست جملہ محبانِ وطن نے کٹھ پتلی حکومت کی مرضی کے مطابق کسی قسم کا جھوٹا بیان دینے سے صاف انکار کر دیا ہے ۔

صدائے کشمیر ریڈیو نے مزید اطلاع دی ہے کہ بھارت کے قابض حکام نے اسی الزام میں اور بہت سے مسلمانوں کو بھی گرفتار کر لیا ہے ۔ یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ بھارت کی قابض فوج نے مینڈھر کے علاقے میں ایک اور گاؤں کو آگ لگا دی ہے ۔

سلامتی کونسل کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے میں جس بری طرح ناکام رہی ہے صدائے کشمیر ریڈیو نے اس پر کڑی نکتہ چینی کی ہے ۔ اس نے کونسل کو خبردار کیا ہے کہ جب تک منصفانہ طریق پر کشمیر کا مسئلہ حل نہ ہوگا اس وقت برصغیر میں امن قائم نہیں ہو سکتا ۔ اس نے کہا ہے سلامتی کونسل اچھی طرح سمجھ لے کہ کشمیر کے ۵۰ لاکھ باشندے آزادی کی جد و جہد جاری رکھنے کا تہیہ کر چکے ہیں وہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک کہ بھارتی سامراج کی غلامی کا جوا اتار نہ پھینکیں اور آزادی حاصل نہ کر لیں ۔

کراچی سائیگون ۔ ۵ ر نومبر ۔ ایک امریکی بمبار طیارہ کل سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا تاہم ہوا باز کو بچا لیا گیا ۔

چین کو اقوامِ متحدہ کا رکن بنانے کے سوال پر پیر کو بحث ہو گی ،

نیویارک ۵ ر نومبر ۔ اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی چین کی نمائندگی کے اختلافی مسئلہ پر آئندہ پیر کو بحث کرے گی ۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ اقوامِ متحدہ کے اجلاس میں یہ اپنی نوعیت کی شدید ترین بحث ہو گی ۔ اور ممکن ہے کہ اس کے دوران کچھ بد مزگی پیدا ہو جائے کیونکہ اس مسئلہ پر اس کے حامی دو قسم کے نقطۂ نگاہ رکھتے ہیں ۔ کچھ ارکان اس بات کی (باقی)

(بقیہ) حمایت کر رہے ہیں کہ اقوامِ متحدہ سے قوم پرست چین کو خارج کر دیا جائے اور اس کی جگہ اشتراکی چین کو رکن بنا لیا جائے اور کچھ چین کو علیحدہ رکن بنانے کی حمایت کر رہے ہیں

کشمیر کے متعلق آج رات سلامتی کونسل کا اجلاس ہو گا

اجلاس میں چھ غیر مستقل اراکین ایک قرار داد پیش کریں گے

نیویارک ۔ ۵ ر نومبر ۔ اقوامِ متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں اعلان کیا گیا ہے کہ کشمیر سے متعلق ہندوستان پاکستان کے جھگڑے پر آج رات سلامتی کونسل کا اجلاس ہو گا بتایا گیا ہے کہ کونسل کے چھ غیر مستقل ممبران در پیں اثناء ایک قرار داد کا مسودہ تیار کرتے رہے ہیں ۔ یہ قرار داد بحث کے لئے آج رات کے اجلاس میں پیش ہو گی ۔

پاکستان نے اقوامِ متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان موجودہ جنگ میں پہل کرنے اور حملہ کرنے کی ذمہ داری کا فیصلہ کرے اور اس کے مطابق متصادموں کے اخراجات میں دونوں کا حصہ مقرر کرے ۔ پاکستان کے مستقل مندوب سید امجد علی نے اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان کے نام ایک خط میں لکھا ہے جس میں یہ مطالبہ کرتے ہوئے پاکستان پر ہندوستان کے جارحانہ حملہ کی پوری تفصیل دی گئی ہے

بھارت نے نہری پانی کے سمجھوتہ کی خلاف ورزی بھی شروع کر دی

نہروں میں پانی کی فراہمی بند کر دی گئی کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے

راولپنڈی ۵ ر نومبر ۔ کل یہاں ایک سرکاری ترجمان نے بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان سنٹرل باری دوآب کی نہروں اور ستلج کی نہروں میں اتنا پانی نہیں دے رہا ہے جتنا کہ سندھ کے طاس کے سمجھوتے کے تحت اسے دینا چاہیئے ۔ ترجمان نے مزید بتایا دیپالپور نہر کو تو ۱۳ ستمبر سے بالکل بند کر دیا گیا ہے اور سنٹرل باری دوآب نہروں میں بھی پانی کی فراہمی ابھی تک شروع نہیں کی گئی ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان نے اس ضمن میں ۳۱ ر مارچ ۱۹۶۶ء تک کے سال کے لئے ۴۴ لاکھ روپے کے زرمبادلہ کی رقم بھارت کو پیشگی ہی دے دی تھی ۔ ترجمان نے کہا ہندوستان نے پانی روک کر خریف کی کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے نیز اس کا ربیع کی فصل بیجنے پر بھی بہت برا اثر پڑ رہا ہے ۔ ترجمان نے اس الزام کو سراسر بے بنیاد قرار دیا کہ پاکستان سندھ کے طاس کے فنڈ کو فوجی اہمیت کی تعمیرات اور تنصیبات پر خرچ کر رہا ہے ترجمان نے کہا طاس کے فنڈ کو عالمی بنک کی نگرانی میں خرچ کیا جا رہا ہے ۔

بھارت کی طرف سے فائر بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں

برکی میں گیارہ بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے گئے

راولپنڈی ۵ ر نومبر ۔ بھارتی فوجوں کی طرف سے مغربی پاکستان کے مختلف سیکٹروں میں فائر بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ کل برکی سیکٹر میں پاکستان کی جوابی کارروائی سے گیارہ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے ۔ بھاری گولہ باری سے دشمن کے کئی مورچے بھی تباہ ہو گئے ۔

سرکاری ترجمان کے مطابق بھارتی فوج نے کل شکر گڑھ ، برکی ، ربیدال سلیمانکی اور مینڈھر سیکٹروں میں فائر بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد فائرنگ کی ۔ مگر جب پاکستان کی فوجوں نے جوابی کارروائی کی تو بھارتی فوجوں نے فائرنگ بند کر دی ۔

دشمن نے مینڈھر سیکٹر میں بھاری ایک چوکی پر بھی حملہ کیا برکی سیکٹر میں پاکستان نے جوابی کارروائی کر کے گیارہ بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا اور ان کے چند مورچے تباہ کر دیئے گئے ۔ ترجمان نے کہا کہ بھارت نے تقریباً تمام سیکٹروں میں فائر بندی کی خلاف ورزی کی ۔ دشمن کے طیاروں نے ٹٹیوال ، بڈیانہ ، چھنڈہ ، شکر گڑھ اور واگہ سیکٹر میں پرواز کی ۔

غیر جانبدار ممالک کے جہاز پاکستانی بندرگاہوں میں ٹھہر سکیں گے

راولپنڈی ۵ ۔ نومبر ۔ حکومت پاکستان نے غیر جانبدار ملکوں کے جہازوں کو پاکستان کی تمام بندرگاہوں پر لنگر انداز ہونے کی اجازت دے دی ہے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ غیر جانبدار ملکوں کے جہاز پاکستان کی بندرگاہوں پر ٹھہر سکتے ہیں اور ان پر متعین عملہ کو نظر بند نہیں کیا جائے گا ۔ لیکن انہیں ساحل پر اترنے کی اجازت نہ ہو گی ۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ ایسے جہازوں پر بھارت کے لئے جو سامان لدا ہوا ہو گا اسے بھی پاکستانی بندرگاہوں پر نہیں اتارا جائے گا لیکن اگر اس میں ممنوعات جنگ لدی ہوں گی تو ان کو پاکستان میں اتار لیا جائے گا ۔ اگر کوئی جہاز خاص سامان لے کر کسی پاکستانی بندرگاہ پر اترتا ہے اور یہ سامان پاکستان کی کسی دوسری بندرگاہ پر اترنا ہے لیکن جہاز کا عملہ پہلے کسی بھارتی بندرگاہ پر جانے کا خواہشمند ہے تو اس سامان کو اسی بندرگاہ پر اتار لیا جائے گا

۸۰

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ، ایگریکلچر اسسٹنٹ کاٹن مارکیٹ

پوسٹ بکس ح ۸ ملتان